DIGITAL ARTS URDU TEACHERS GROUP

10TH SOCIAL SCIENCE

سماجی سائنس دہم جماعت

تین (3) مارکس کے مخصوص سوالات وجوابات

PREPARED BY:

BASHEERA S. RESHMI
GOVT. URDU HIGH SCHOOL
NAVALGUND-9448943117

DTP BY:
ZOHRA KHANUM
GOVT, GIRLS JUNIOR
COLLEGE, SHAHPUR.

COMPOSED BY:
MD AZAM BASAVAKALYAN
GOVT. P U COLLEGE, HUTTI GOLD MINES

تاریخ-HISTORY(03 مارکس سوالات وجوابات)

01- ایسٹ انڈیا کمپنی کے ذریعہ ملک میں انگریزوں کی تشکیل کردہ عدلی نظام کو واضح کیجیے؟ یا ہندوستان مین انگریزوں کے عدالتی نظام بیان کرو؟

جواب: ایسٹ انڈیا کمپنی کے ذریعہ ملک میں انگریزوں کی تشکیل کردہ عدلی نظام کے اہم نکات یہ ہیں۔

* مغلیہ سلطنت کا اقتدار مرحلہ بہ مرحلہ انگریزوں کو حاصل ہونے لگا اور یہی ایک جدید عدلیہ نظام کے عروج کا نتیجہ تھا۔
* 1772 میں وارن ہسٹنگز نے ایک جدید منصوبہ کے تحت دو عدالتیں قائم کئے 1) دیوانی عدالت (عوامی عدالت) .._2_ فوجداری عدالت (جرائی عدالت)
* دیوانی عدالتوں میں ہندوؤں کو ہندو مقدس گرنتھوں اور مسلمانوں کو شریعت کے قوانین پر انصاف دیا جاتا تھا۔
* جرائم کے عدالتی معاملات، میں مذہبِ اسلام کے پر عمل کیا جاتا تھا۔
* عوامی عدالتیں یوروپی ضلعی افسر کے زیر نگرانی ہوا کرتی تھیں۔
* جرائم عدالتوں کی کاروائی یوروپ کے نگران کار کی موجودگی میں "قاضی" کے ذریعے ہوتی تھی۔

02 - انگریزی دورِ حکومت میں پولیس انتظامیہ میں ہوئی اصلاحات کون کونسی ہیں؟

جواب: انگریزی دورِ حکومت میں پولیس انتظامیہ میں ہوئی اصلاحات مندرجہ ذیل ہیں۔

* داخلی امن کے انتظام کو نگرانی کرنے والا گروہ پولیس یا کوتوال کا ہوتا تھا۔
* سب سے پہلے منظم پولیس کا محکمہ قائم کرنے والا لارڈ کارنوالس تھا۔
* اِس نے "سپرنٹنڈنٹ آف پولیس "PS نام کا ایک جدید عہدہ بھی تخلیق دیا۔
* 1781 میں انگریز مجیسٹریٹ کے تقرر کا نظام جاری کیا۔ جس سے پولیس انتظامیہ میں مسلسل تبدیلی ہونے لگی۔
* 1861 میں "پولیس قانون" جاری کیا گیا۔ یہ قانون پولیس اور صحیح انتظامیہ کا بنیاد تھا۔
* 1902 میں پولیس کمیشن قانون کے قابلیت واہلیت حاصل کرنے والوں کو افسر کے عہدوں کے تقرر میں موقع دیا گیا۔

03: انگریزوں کی لگان کی پالیسیوں سے کیا نتائج یا اثرات برآمد ہوئے؟

جواب: انگریزوں کی لگان کی پالیسیوں کے اثرات مندرجہ ذیل ہیں،

* کسانوں کے استحصال کے لئے ایک نئے سماج کی تشکیل زمینداروں کے نام سے ہوئی،
* زمینداری نظام میں ملوث کسان مختلف طریقوں سے تکلیف مین آنے لگے،
* زمین ایک فروخت کی اشیائ بن گئی۔ اور اس کو گروی رکھ کر قرض کو لیا جاتا تھا۔
* کئی زمینداروں نے بھی اپنی زمین کو گروی کرکے لگن کو ادا کیا۔
* زراعتی شعبہ بھی لین دین کا بن گیا۔ انگلینڈ کے صنعتی انقلاب سے وہاں کی صنعتوں کو درکار خام اشیأہی کو پیدا کرنا پڑتا تھا۔
* پیسوں کے بیوپاری اور مضبوط ہونے لگے۔

04: انگریزی تعلیم یا انگریزی تعلیمی نظام سے کیا اثرات رونما ہوئے؟

جواب: انگریزی تعلیم یا انگریزی تعلیمی نظام سے مندرجہ ذیل اثرات رونما ہوئے۔

* ہندوستانیوں میں جدیدیت، سیکولرزم، جمہوریت، سیاسی غور وفکر کے ساتھ ساتھ قومیت کا جذبہ بھی فروغ دینا ممکن ثابت ہوا۔

* مقامی زبانیں اور ادبی تخلیقات کو بھی فروغ ملا۔ اس سے عام آدمیوں میں یکساں غور وفکر کا مظاہرا ہوا۔

* رشوت خوری عام ہوگئی۔ * اخبارات اور میگزینوں کا عروج ہونے لگا۔

* یہ اخبارات انگریزی سرکار کی غلط پالیسیوں کا تجربہ کرتے ہوئے ہندوستانیوں میں انگریزی نظم ونسق کے مطابق اپنے تنقیدی غور وفکر کرنے کے جذبہ کو بھی ابھارا۔

* جدید سماجی اور مذہبی اصلاحی تحریکیں جنم لیں۔

* جے یس مل، روسو، مانٹیگو وغیرہ جیسے مفکر کے خیالات نے ہندوستانی تعلیم یافتہ لوگوں کے غور وفکر اور حالات مین ایک جدت پسندی کی ترغیب دلائی۔

* دنیا بھر میں ہونے والے آزادی کی جدوجہدیں اور انقلابی تحریکات کا اثر ہندوستانیوں پر بھی ہونے لگا،

* ہندوستانیوں کو اپنے تہذیب وتمدن سے واقیفیت ملی۔

اس طرح ہندوستان میں جاری کیا گیا تعلیمی نظام کا قدم ایک مثبت غور وفکر کے ساتھ ساتھ جدید اور عقلمند ذہنوں کو پیدا کرنے لگا۔

05: مستقل زمینداری نظام میں "ہندوستان کا کسان قرض میں ہی پیدا ہوتا ہے۔ قرض میں ہی جیتا ہے، اور قرض میں ہی مر جاتا ہے" اس قول کی تصدیق کرو۔

جواب: * 1793 مستقل زمینداری نظام لارڈ کارنوالس نے اس نظام کو جاری کیا۔

* زمیندار زمین کا مالک ہوتا تھا جو کسان کے پاس سے لگان وصول کرکے انگریزوں کو دیا کرتے تھے

* اس نظام میں زمیندار کسان کو استحصال کرتے تھے۔ * یہ نظام سالانہ مقررہ کردہ لگان وصول کرنا ہوتا تھا۔

* زیادہ سے زیادہ زمینی لگان کسان کو ادا کرنا پڑتا تھا۔

* قحط یا سوکھے اور کثیر بارش ہونے والے دنوں میں کسان کو لگان دینا نا ممکن ہو جاتا تھا جس سے وہ قرج میں مبتلا ہو جاتا تھا۔

* لگان یا قرض ادا نا کرنے کے موقع پر زمین چھین لی جاتی تھی۔

اِن نکات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اس نظام میں کسان کا استحصال ہوتا تھا۔ اِس نِظام کے تحت یہ قول جو ماہر چارلس میٹکاف کا یہ قول "ہندوستان کا کسان قرضمیں ہی پیدا ہوتا ہے۔ قرض میں ہی جیتا ہے، اور قرض میں ہی مر جاتا ہے" صحیح ثابِت ہوتا ہے۔

06 : ریگولٹینگ ایکٹ کے اہم دفعات یا خصوصیات بیان کرو۔

جواب: کمپنی کے اختیارات کو مضبوط کرنے اور افسروں کو قابو میں رکھنے کے کئے 1773 میں ریگولٹینگ ایکٹ ک نافذ کیا گیا، اس کے ہم دفعات مندرجہ ذیل ہیں۔

* اس ایکٹ کے جاری ہونے سے قبل انگریزوں کے ماتحت صوبوں کو تین پریسیڈنسیوں میں بانٹا گیا۔ 1 بنگال 2 بمبئی 3 مدراس

* بنگال کا گورنر تینوں پریسیڈنسیوں کا گورنر جنرل بنا۔

* گورنر جنرل کو ممبی پریسیڈنسی اور مدراس پریسیڈنسی کو ھدایت دینے اور نگراں کاری کرنے کا مکمل اقتدار دیا گیا تھا۔

* بنگال حکومت یا انگلینڈ حکومت کے کورٹ آف ڈائرکٹرس کی قبل از اجازت کے بغیر بمبئی اور مدراس پریسیڈنسی کو کسی پر بھی جنگ کرنے یا امن معاہدہ کرنے کا اختیار نہیں تھا فوری طور پر اس طرح کی شرط نہیں لاگو ہوتی تھی

* بمبئی اور مدراس پریسیڈنسیوں کو کسی بھی طرح کے کام کاج کرنے ہو تو انکو کلکتہ اور انگلینڈ کے ڈائرکٹرس کو اس کی اطلاع دینی پڑتی۔

07 : 1858 کے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کے اہم نکات بیان کرو؟

جواب : 1858 کے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کو ہندوستان کا مگنا کارٹا بھی کہلاتا ہے۔ ملکہ وکٹوریہ نے اعلان کیا کہ ہندوستان کے تمام علاقوں کی ترقی کی جائیگی، اس ایکٹ کے اہم نکات یہ ہے

* ایسٹ انڈیا کمپنی کی منظوری کو رد کیا گیا اور ہندوستانی اقتدار کو ملکا کے انتظام کو منتقل کیا گیا۔
* گورنر جنرل کے نام کو مٹا کر وائسراے کا نیا عہدہ بنایا گیا اور سب سے پہلے لارڈ کیاننگ وائسرائے کے طور پر تقرر ہوا۔
* انگریزی حکومت نے سکریٹری آف اسٹیٹ فار انڈیا کا عہدہ تخلیق کیا اور انگریزی وزرا کے اراکین کو ہندوستان کے اِنتظامی امور کی زمہ داری دی گئی۔
* انکی مدد کے لئے 15 اراکین پر مشتمل ہندوستانیوں کی کونسل (کونسل فار انڈیا) کی بھی تشکیل ہوئی۔

08 : 1919ء کے ہندوستانی پریشد ایکٹ (انڈین کونسل ایکٹ) کے دفعات لکھیے

جواب: اس ایکٹ کو مانٹیگو چمسفورڈ اصلاحات بھی کہا جاتا ہے۔ ہندوستان کو مرحلہ بہ مرحلہ ایک اچھی حکومت دینا برطانیہ کا حق ہے یہ ملکہ کا فرمان تھا۔ اس ایکٹ کے اہم نکات یہ تھے۔

* مرکز میں دوایوانی مقننہ کی تشکیل ہوئی۔ مجلسِ قانون ساز (ایوانِ زیرین) ، اور ریاستی مجلس (ایوانِ بالا)
* ریاستوں میں دو عملی حکومت کو موقع دیا گیا۔
* ہندوستان کے لئے ایک کمیشنر کا تقرر بھی ہوا۔
* خود مختار انتظامی امور پر مبنی مقامی اداروں کی ترقی کا یقین دیا گیا۔
* مخصوص انتخابی حلقوں کو مسلمانوں، سکھ، اینگلوانڈین، اور یوروپی لوگوں کی سطح تک وسیع کیا گیا۔
* مرکزی بجٹ اور ریاستی بجٹ کو الگ الگ کیا گیا۔

09: 1935 کا گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ" ہندوستان کے دستور کی سنگِ بنیاد ہے" جائیزہ لیجئے۔ یا 1935 کے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کے دفعات لکھئے۔

جواب: 1935 کا گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ہندوستان کے دستور کی تشکیل میں ایک بنیادی ایکٹ ہے۔ دستورِ ہند کے بہت سارے پہلو اس ایکٹ کی بنیاد پر تشکیل ہوئے۔ اس ایکٹ کے اہم نکات مندرجہ ذیل ہیں۔

* انگریز حکمرانی ریاستیں، دیسی حکمران ریاستیں اور نگراں کار حکمران ریاستوں کے مابین وفاقی تجارتی اتحاد کی تشکیل کے لئے موقع دیا گیا۔
* مرکز میں دوہری (Diarchy) حکومت کا قیام ہوا۔
* ہندوستانی ریزروبینک آف انڈیا کے قیام کا موقع بھی دیا گیا۔
* ریاستوں میں دو عملی حکومت کو رد کیا گیا، اور ریاستوں کو بھی مقام دیا گیا۔
* ہندوستان میں ایک وفاقی کورٹ کے بقیام کا موقع بھی دیا گیا۔

یہ ایکٹ انگریزی ہندوستانی ریاستوں کے لئے ہی نہیں بلکہ دیسی حکمرانوں کو بھی عملی طور پر استعمال ہونے والے پہلوؤں والا ایکٹ تھا۔

10)-حیدر علی کس طرح اقتدار پر آئے؟

جواب : *حیدر علی 18ویں صدی کی ایک پر کشش شخصیت تھے۔

*ایک معمولی فوجی کی حیثیت سے میسور کی خدمت میں شامل ہوئے۔ *اپنی چالاکی اور سیاسی ذہنیت سے بہت جلد اپنی جگہ بنا لیے۔

* میسور کی حکومت کے تمام تر حالات کا علم رکھنے والے حیدر علی کو دیون ہلی کے حملے کی یاد تازہ دلا دی۔

* نظام آرکاٹ کے حملہ میں فوجی کاروائی میں ان کو اعلیٰ مدد ملی۔ جس سے فوجیوں کو اپنے اعتماد میں لینے میں کامیاب ہوئے۔

* نواب حیدر علی کے نام سے مشہور یہ شخصیت ہتھیارات کے استعمالات اور انکے تجربات میں ماہر تھے۔

* چست فوجی حملوں میں اپنے فوجیوں کے ذریعے دلوائیوں کو مستحکم و مضبوط بنایا۔

* میسور کا راجہ کرشناراج وڈیر کو آرام دے کر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے حیدر علی میسور کی عظیم حکومت پر بر سرِ اقتدار آئے۔

11: پہلی اینگلو میسور جنگ کے اسباب و وجوہات بیان کرو۔؟

جواب: : پہلی اینگلو میسور جنگ 1767 سے 1769 کے درمیان لڑی گئی ہے۔اس کے اسباب یا وجوہات مندرجہ ذیل ہیں۔

* جنوبی ہند میں ابھرتے ہوئے حیدر علی کے کردار سے ،انگریز، نظام حیدرآباد اور مرہٹہ میں سیاسی جلن ہونے لگی۔

* انگریز حیدر علی کو سیاسی طور سے نیچا دکھانے کی کوشش میں کئی ترکیبیں سوچنے لگے۔

* حیدر علی مرہٹہ اور نِظام حیدرآباد کے ساتھ دوستی کرنے کی کوشش کی لیکن ناکام رہے۔

* انگریز مرہٹہ اور نِظام حیدرآباد تینوں مل کر حیدر علی کے خلاف سہ محاذی معاہدہ بنایا۔

* مگر حیدر علی اپنی چالاکی اور سیاسی ترکیبوں سے مرہٹہ اور نظام کو انگریزوں کے خلاف کرتے ہوئے معاہدہ میں پھوٹ ڈالنے میں کامیاب ہوئے

1767 میں حیدر علی اور نظام نے انگریزوں کا قلعہ مانے جانے والے آرکاٹ پر حملہ آور ہوئے اِس سے پہلی اینگلو میسور جنگ کا آغاز ہوا۔

12: دوسری اینگلو میسور جنگ کے اسباب و نتائج بیان کرو۔؟

جواب: دوسری اینگلو میسور جنگ 1780 سے 1784 کے درمیان لڑی گئی ہے۔ٹراونکور اور تنجاور کے سیاسی حالات اس جنگ کی اہم وجہ بنے۔

اس جنگ کے دیگر اسباب مندرجہ ذیل ہیں۔۔

* پہلی اینگلو میسور جنگ کا معاہدہ مدراس جنوبی ہندوستان میں عارضی طور پر سیاسی سرگرمیوں کو روکے رکھا تھا۔

* انگریز مدراس امن معاہدہ کو توڑنے کی کوشش میں تھے۔

* پیشواہ مادھوراؤ نے سری رنگاپٹن پر چڑھائی کی تو انگریز معاہدہ کے مطابق مدد کے لئے نہیں آئے۔

*ماہے جو حیدر علی کی زیر نگرانی فرانسیسیوں کی نو آبادی تھی حملہ کیا، یہی دوسری میسور جنگ کا سبب بنا۔

نتائج: حیدر علی کا انتقال ہوا۔ * ٹیپو کی غیر موجودگی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے انگریز بدنور اور منگلور پر قبضہ کر لئے۔

* اندرونی سازشوں سے ہوشیار ہوتے ہوئے منگلور اور ساحلی علاقوں پر حملہ کرتے ہوئے انگریزوں کو شکست دے دی۔

* 1784 میں معاہدہ منگلور سے دوسری اینگلو میسور جنگ کا خاتمہ ہوا۔ اور ٹیپو سلطان میسور کے حکمران بن گئے

3: تیسری اینگلو میسور جنگ کے اسباب و نتائج بیان کرو۔ یا معاہدہ سری رنگ پٹن ٹیپو سلطان کی ذلت کا سبب بنا کیسے ؟

جواب: تیسری اینگلو میسور جنگ 1790 سے 1792 تک لڑی گئی ہے۔ * ٹرانکور سے متعلقہ مسئلہ ہی اس جنگ کا اہم سبب تھا

* ٹیپو نے انگریزوں کے حریف فرانسیسیوں سے مدد مانگی۔ * ترکی و ایران کے سلطان سے بھی معاہدہ کئے۔

* گورنر جنرل لارڈ کارنوالس مرہٹہ اور نظام کو ٹیپو سے الگ کرنے میں کامیاب ہو گیا۔

* ٹرانکور کا راجہ انگریزوں کی مدد سے اپنے مقام کوچی میں ایک قلع تعمیر کروایا۔

* انگریز معاہدہ منگلور کو توڑتے ہوئے مرہٹہ و نظام کی مدد سے کئی علاقوں کو اپنے قبضے میں لے لیا۔

* 1792 میں اتحادی فوجیوں نے سری رنگ پٹن کی طرف بڑھتے ہوئے رات کے وقت میں قلعہ کو تباہ و برباد کر دیا۔

* ٹیپو سلطان کو مجبوراًذلت آمیز شرائط پر دستخط کرنا پڑا۔

نتائج: * ٹیپو سلطان کو شکست ہوئی۔ * 1792 میں ٹیپو سلطان کو ذلت آمیز معاہدہ سری رنگا پٹن پر دستخط کرنا پڑا۔

* ٹیپو سلطان کو اپنی آدھی سلطنت انگریزوں کے حوالے کرنا پڑھا۔ * تاوانِ جنگ کے طور پر تین کڑور روپۓ انگریزوں کو ادا کرنے پڑے۔

* جنگ نہ کرنے اور جنگ کی تلافی ادا کرنے بطورِ یرغمال اپنے دو بیٹوں کو انگریزوں کے حوالے کرنا پڑا۔

* دورانِ جنگ انگریزوں کے قید کئے ہوئے قیدیوں کی رہائی۔ وغیرہ۔

14 : اینگلو میسور چوتھی جنگ سے میسور انگریزوں کے لئے مستقل ہو گیا۔ کیسے بیان کیجیے ؟

جواب۔ * 1798 میں لارڈ ویلزلی ہندوستان کا گورنر جنرل بن کے آیا۔

* اس نے ٹیپو کے خلاف سرگرمیاں تیز کر دی۔

* ٹیپو کی ہندوستانی حکمرانوں کو یکجا کرنے کی پالیسی اور فرانسیسیوں سے ٹیپو کی دوستی ویلزلی کے جذبات میں اور نفرت بھر دی۔

* ٹیپو اور فرانسیسیوں کے آپسی تعلقات ختم کرنا ان کا مقصد بن گیا۔

* اس ضمن میں انگریزوں نے جب غیر ضروری شرائط والے معاہدے کو ماننے کے لئے کہا تو ٹیپو نے انکار کر دیا،

* انگریزوں نے 1799 میں ٹیپو کے خلاف جنگ کا اعلان کر دیا۔ جو اینگلو میسور چوتھی جنگ کہلاتی ہے۔

* ٹیپو سلطان بڑی بہادری سے لڑتے لڑتے میدانِ جنگ میں 1799 میں شہید ہو گئے۔ اسطرح میسور مستقل طور پر انگریزوں کے قبضے میں چلا گیا۔

15: جنگِ آزادی میں سنگولی رائنا کا کردار بیان کرو۔

جواب: سنگولی رائنا رانی چنما کا ایک بہادر سپاہی تھا۔ * آزادی کے لئے لڑے کو وہ اپنا اولین فرض سمجھتا تھا۔

* 1824 میں رائنا نے کتور کی جنگوں میں چنما کے ساتھ انگریزوں کے خلاف جنگیں لڑی۔ * وہ فوجیوں کو متحد کر کے آزادی کے جذبے کو ابھارتا تھا۔

* جغرافیائی حدود کے پوشیدہ مقامات میں اجلاس منعقد کرتا اور اپنے منصوبے بناتا تھا۔

* اس کے مقاصد میں فوری مقصد انگریزی تعلق کچہریوں اور خزانوں کو لوٹنا تھا۔

* نند گڈھ خانہ پور سمپگاؤں اس کے اہم اڈے تھے۔

* عملدار کرشنارائے سے ہاتھ ملاتے ہوئے رائنا کو قید کر کے 1831 میں نند گڈھ میں پھانسی دی گئی۔

16 : انگریزوں کے خاف ڈھونڈیاواگ کی بغاوتوں کا خلاصہ لکھئے۔؟

جواب: جدید کرناٹک کی تاریخ میں ٹیپو کے بعد انگریز مخالف تحریکات میں ڈونڈیاواگھ کی تحریک ایک اہم مقام رکھتی ہے۔

* ٹیپو کی فوج میں خدمات دیتے ہوئے جیل بھیج دیا گیا تھا۔

* سری رنگ پٹن کے زوال کے بعد انگریزوں نے اسے جیل سے رہا کر دیا تھا۔

* اس نے اپنی خاص فوج بنا کر انگریزوں کے خلاف فوجی کاروایاں شروع کیا۔

* ٹیپو کی فوج میں موجود مشہور و اہم فوجیون کو لے کر اپنی ایک مستحکم فوج بناتے ہوئے مخالف کا جھنڈا اٹھایا۔

* لارڈ ویلزلی کی مخالف کرتے ہوئے شیموگہ وبدنور کے قلعے فتح کئے۔

* اندرونی سازیشوں نے اس کے پاس موجود ہتھیارات، اونٹ اور ہاتھیوں کو چھین لیا۔ لیکن وہ آخری دم تک انگریزوں کے خلاف لڑتا رہا۔

17: انگریزوں کے خلاف ساحلی علاقے اور کورگ میں ہوئی بغاوتیں پٹابسپا کی بغاوت تھی کیسے بیان کیجئے؟

جواب: 1835 سے 1837 کے وقفے کی ساحلی علاقوں میں ہوئی بغاوتوں کو کورگ کی بغاوتوں کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔

* کورگ کی بغاوت کی اہم وجہ یہ تھی کہ ہالیری کے راجہ چک ویرراجیندر کو انگریزوں نے 1834 میں اپنے عہدے سے برطرف کر دیا۔ اور کاشی پہنچا دیا۔

* کورگ میں سوامی اپرامپرا، کلیان سوامی، اور پٹابسپا نے ہتھیاری بغاوت شروع کر دی۔ * سوامی اپرامپراا س بغاوت کا قائد تھا۔

* 1835 میں بنگلور روانہ کر کے 1837 میں قید کر کے میسور جیل میں بند کر دیا۔

* کلیان سوامی کی موت کے بعد پٹابسپا نے اس نغاوت کو آگے بڑھایا۔ * امر سولیہ بغاوت کا مرکز تھا۔ * گھاٹ کے علاقوں میں یہ بغاوت شروع کی

* باغی افراد کو یکجا کر کے اتحادی تنظیم بنائی۔ * باغیوں کی حکومت بننے پر تمباکو اور نمک پر ٹیکس رد کرنے کا اعلان بھی کیا گیا۔

* بیلارے کی سرکاری کچہریوں پر قبضہ کر کے وہاں کے سرکاری نوکروں کو قید کرنا ہی بغاوت کا پہلا قدم تھا۔

* سولیہ اور اطراف واکناف کے عام لوگوں کو تکلیف پہنچانے والے عملدار کے قتل سے پٹابسپا کا نام اور بھی مشہور ہونے لگا۔

* منگلور پر قبضہ کونے کے مقصد کو لے کر آگے بڑھتے ہوئے بہت سارے علاقوں کی طرف کاروائی کو آگے بڑھایا۔

پٹابسپا اور اسکے ساتھیوں نے جیسے ہی سولیہ کی راہ لی انگریزوں نے آگے بڑھے ہوئے سولیہ کے 5 محبِ وطنوں کو پھانسی دے دی۔

18؛ سرپور بغارت کا حال لکھئے

جواب: 1857 کے غدر میں سرپور کی بغاوت بھی ایک اہم بغاوت مانی جاتی ہے۔ انگریز سرکار سرپور کی بغاوت کو غور سے مطالعہ کر رہی تھی۔

* 1857 میں یہ افواہ عام ہوئی کے ناناصاحب کے حامی سرپور میں مقیم ہیں۔ * اس لیے انگریزوں نے راجا کو غلط فہمی سے دیکھا۔

* راجا کی حکومت کے انتظامیہ کے مطابق مطالعہ کرنے اور اسکی رپورٹ دینے کے لئے انگریزوں نے "کیامبل-نامی افسر کو مقرر کیا۔

* راجا کے انتظامیہ میں ملوث ہونے کے متعلق رپورٹ حیدرآباد کے رسیڈنٹ کو دی گئی۔

* مورخین نے ونکٹپانائیک کو عام طور سے کرناٹک کی تاریخ میں 1857 کے غدر کا لیڈر کہا ہے۔

* راجا نے جب انگریزوں کی بادستی اور نذرانہ دینے سے انکار کیا تو انگریزی فوج نے سرپور پر حملہ کیا۔

* جنگ جاری رہی، انگریزوں نے سرپور قلعہ پر قبضہ کر لیا۔ *********

سیاسی سائنس POLITICAL SCIENCE (03 مارکس سوالات وجوابات)

01. ہندوستان میں بڑھتی ہوئی بے روزگاری کے اسباب یا وجوہات بیان کرو؟

جواب. *حد سے تجاویز آبادی یا کثیر آبادی۔ * زائد سائنس و ٹکنالوجی کا استعمال

* قدرتی وسائل کی کمی۔ * ہندوستان ایک دیہاتی ملک ہے

* ہندوستان ایک دیہاتی ملک ہے

* زراعت پر انحصار

* گھریلو صنعتوں کا خاتِمہ۔

* مہارتی تعلیم کی کمی۔ .

* کثیر آبادی سے بڑھتی ہوئی غریبی۔

02. ہندوستان میں بے روزگاری کے خاتمے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کون کونسے ہیں؟

جواب. * آبادی کی روک تھام کرنا*چھوٹی صنعتوں کو فروغ دینا*

* زرعی شعبوں کی ترقی -* تعلیمی اصلاحات کے منصوبے

* پیشہ وارانہ تعلیم کو فرغ دینا

* دیہی ترقیاتی منصوبے بنانا

* زرعی روزگار کو یقینی بنانے کے منصوبے۔

03. رشوت خوری سے ہونے والے اثرات بیان کرو۔؟

جواب. رشوت کی لین دین اور دوسرے غیر قانونی طریقوں کی طرف راغب کرنا ہی رِشوت خوری ہے.

*رشوت خوری سے عوام پر منفی اثرات ہوتے ہیں۔

* اس سے ملک پر سیاسی، سماجی، اور معاشی خامیاں وقوع پزیر ہوتی ہیں .۔

* رشوت خوری صرف سماج دشمن اور معاشی انتظامیہ کے خلاف ہی نہیں بلکہ وہ سیاسی اعتبار سے غیر عافیت اور اخلاقی کردار کے لئے مضر اثرات ظاہر کرتی ہے،

* سماجی خوش آئند اقدار، انتظامیہ میں رشوت، گروہ بندی، ذات پات، دھیمی دھوکہ بازی یہ سب رشوت خوری کے اشتہاری دائرے میں آتے ہیں۔

* سیاسی رشوت خوری منصوبہ بند جرائم کی راہ ہموار کرتی ہے۔

*رشوت سے عوامی فلاہ وبہبودی سفید جرم کی طرح ظاہر ہوتی ہے۔

* جرائم جیسے ٹیکس سے ہم کناری، ذخیرہ اندوزی۔ اسمگلینگ، بے ایمانی، فریب، غیر ملکی مبادلات کے ہقوق کی پیشہ وارانہ غلط برتاؤ یہ سب رشوت خوری کے ذیلی پہلو ہیں

04. رشوت خوری کو کس طرح دور کیا جاسکتا ہے، یا اقدامات لکھئے۔

جواب: * مضبوط اخلاق،

* مستحکم انفرادی و سماجی خیالات،

* انسانی خود غرض خیالات خطرات کا اندازہ لگانے کی طاقت،

* شخصی اعتمادی جیسے اہم پہلوؤں کو استعمال کرتے ہوئے رشوت خوری کو دور کیا جاسکتا ہے۔

* مظبوط قانونی انتظام اور مضبوط نگران کاری۔

* بہترین سیاسی جماعت، دور اندیش سیاسی قیادت بہترین غیر جانب دار جماعت پختہ ایماندار شہریوں کی جد وجہد سے رشوت کو روکا جاسکتا ہے

۔* ایماندار آفسر طبقہ، سیاسی شعور اور جمہوری معلومات رکھنے والے لوگوں کی مشترکہ کوششوں سے رشوت کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے۔

05. علاقائت سے ملک کی ترقی میں رکاوٹ ہو رہی ہے۔ بحث کیجئے؟

جواب. اپنے ہی علاقے سے وفاداری کرنا اور خصوصی لگاؤ رکھنا علاقائت کہلاتا ہے جو کہ ملک کی سالمیت کے لئے نقصان دہ ہے۔ *

* علاقائت سے ملک کی ترقی میں رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے۔

* علاقائت سے ملک کی یکجہتی منقسم ہو سکتی ہے

* آپسی نفرتوں سے جان ومال کا خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔

* علاقائت سے مذہبی و سیاسی بھید بھاؤ پیدا ہو سکتا ہے۔

* کوئی بھی شہری آزادانہ طور پر زندگی نہیں گزار سکتے۔

* ایک ترقی یافتہ مل علاقاے ت کی وجہ سے تنزول کی طرف جانے لگتا ہے،

06 . جنسی مساوات لانے کے لئے حکومت نے کون کونسے اقدامات اٹھائے ہیں؟

جواب. ہندوستان میں جنسی تفرقات کے اثرات مضبوطی سے دکھائی دیتے ہیں۔ یہاں پر روایتی طور پر سماج میں جنسی تفرقات سے بھرا ہوا ہے۔

* مرکزی اور ریاستی حکومت نے جنسی اختلافات کو دور درنے کی غرض سے عورتوں میں تعلیم روزگاری کا تحفظ فراہم کیا۔

* سیاست میں بھی مقامی اداروں میں۔ ٪33 نمائندگی کو محفوظ کیا ہے

* لڑکیوں کے لئے مدارس کھولے گئے ہیں،۔

* عورتوں کے روزگار کے لئے بہت سے ادارے یا تنظیمیں قائم کی گئی ہیں مثال کے طور پر استری شکتی پروگرام۔

* بچپن کی شادی اور جہیز پر پابندی عائد کی گئی ہے۔

* ریاستی اور قومی سطح پر بھی خواتین کمیشن کی تشکیل کرکے ان کی فریاد اور شکایتوں کی تصدیق کرکے یںصاف دیا جارہا ہے۔

* مجلس قانون ساز اور پارلمنٹ میں بھی عورتوں کو ریزرویشن دینے کی کوشش کی جارہی ہے۔

07. دہشت گردی کی روک تھام کے لئے ہندوستان میں کئے گئے اقدامات کون کونسے ہیں۔؟

جواب. دہشت گردی کثیر نفسیاتی مضر اثرات پیدا کرنے والی دباؤخیز تباہ کن تکنیک ہے،ہندوستان اپنے آپ میں اپنی زمین پر دہشت گردانہ روئے کی مخالفت کرتا ہے۔

* مرکزی اور ریاستی حکومت اپنے اپنے طریقوں سے دہشت گردی کو روکنے کے لئے کوشش کررہی ہے۔

* انسانیت اور انکے جان ومال کے حفاظت کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔

* دہشت خوف کے ماحول کی خاتمے کے لئے اپنے الگ الگ طریقے کے تحفظی بیڑے بھی تیار کررہے ہیں۔

* تحفظی اقدامات کو دہشتگردی کے خلاف استعمال کررہی ہے۔

*سب سے اہم امن کے قیام مین ہم سب کا بھی قابلِ قدر حصہ ہونالازمی ہے۔

08. " 21ویں صدی مین کارپوریٹ ٹکنالوجی کا طرز، بھارت کے شہری سماج کا ایک پیچیدہ مسلئہ بنا ہوا ہے کیوں؟

جواب. کارپوریٹ ٹکنالوجی کا طرز ایک معین انتظام کے تحت مقاصد کے حصول کے لئے ایک کمپنی یا تنظیم کے مختلف انتظامیہ کا افعال ہے

*موجودہ کارپوریٹ ٹکنالوجی اور جدید ٹکنالوجی عالمگیریت کے استعمال سے نشو نماپارہی ہے۔

* ٹکنالوجی کا اہم مقصد منافع کا حصول ہے۔

* اس سے منفی اثرات انسان کی شخصیت اور سماج پر راست پڑتی ہے۔

* فیصلے لیتے وقت بھی کاپوریٹ ٹکنالوجی اپنا اہم کردار ادا کرتی ہے۔

* ٹکنالوجی کا اگر راست انحصار شہری سماج پر پڑے تو سماج میں غربت کا خاتمہ اچھی صحت تعلیم رہایشی سہولیات غذا وغیرہ جیسے بنیادی خدمات کو حاصل کرنے ارتقائی اقدام کو بھی حاصل کیا جاسکتا ہے۔

* اسطرح کارپوریٹ مبنافع کو حاصل کرنے کے لئے بھارت کے سماج میں بیداری عمل ہو تو صرف سماج کارپوریٹ ٹکنالوجی کو عملی جامہ پہنایا جاسکتا ہے۔

09۔ UNO تنظیم اقوام متحدہ کے مقاصد کی فہرست بنائےؑ۔

جواب. عالمی سطح پر جنگوں کو روکنے اور امن کو قائم کرنے کے لئے24 اکتوبر 1945 میں UNO کا قیام ہوا۔اس کے مقاصد مندرجہ ذیل ہیں۔

* دنیا میں امن وتحفظ کو برقرار رکھنا۔

* ملکوں کے درمیان دوستانہ ماحول کو فروغ دینا۔

* انسان کے بنیادی حقوق کے متعلق یقین دہانی کرانا۔

* معاشی،سماجی ثقافتی اور انسان نوازی کے مسائل کو بین القوامی تعاون سے حل کرنا۔

* بین القوامی سطح پر انصاف معاہدوں اور شرطوں پر زور دیناہی اس کا مقصد ہے۔ * ملکون میں باہمی تعاون کے لئے کام کرتا ہے۔

10. عام اسمبلی (GENRAL ASSEMBLY) کی تشکیل کے متعلق تفصیل سے لکھئے۔؟

جواب. عام اسمبلی UNO تنظیمِ اقوامِ متحدہ کا خاص ادارہ ہے۔

* اقوامِ متحدہ کے تمام ممبروں پر مشتمل ہوتی ہے

* ہر ملک اسمبلی کو زیادہ سے زیادہ 5 نمائندے بھیج سکتا ہے۔

* ہر ممبر ملک کو صرف ایک ووٹ دینے کا حق ہوتا ہے۔

* اس کے پہلے اجلاس میں ہی اس کے صدر کا انتخاب ایک سال کے لئے کرتی ہے۔

* 17 نائب صدر اور 7 عارضی کمیٹیوں کے چیرمین کا بھی انتخاب کرتی ہے۔

* ہر سال ستمبر کے مہینے سے شروع ہو کر ڈسمبر کے دوسرے ہفتے تک اس کا اجلاس منعقد ہوتا ہے۔

* عام اسمبلی کو عالمین پارلیمنٹ بھی کہا جاتا ہے۔

11. معاشی اور سماجی اداروں کے کارناموں کے بارے میں لکھئے۔؟

جواب. یہ کونسل 54 اراکین پر مشتمل ہے اس کے اہم کام یہ ہیں

* بین القوامی حلقے معاشی سماجی ثقافتی تعلیمی محنتی اور اور دوسرے متعلقہ معلومات کے متعلق جاننا اور اس کے روداد پیش کرنا۔

* اس کونسل کے دائرہ اختیارات میں مہاجرین کے تعلق مقامِ نسواں، اور مکانات و دیگر مسائل آتے ہیں۔

* یہ کونسل انسانی حقوق کے متعلق اور بنیادی آزادی کے متعلق سفارشات پیش کرتینے۔

* یہ کونسل انسانی وسائل ثقافتی تعلیم اور دیگر معاملات پر کانفرنس منعقد کرتی ہے۔

* اس کونسل کے تعاون سے مخصوص ادارے جیسے FAO-WHO، ILO کے پروگراموں کو جاری کرواتا ہے۔ یہ سب معاشی اور سماجی کونسل کے اہم ادارے ہیں

12. "عالمی سطح پر امن کو قائم کرنے میں اقوامِ متحدہ کا اہم رول ہے" اس بیان کی وضاحت کیجئے۔

جواب: عالمی امن کے قیام مین اقوامِ متحدہ کے خدمات قابلِ ستائش ہیں۔

* اقوامِ متحدہ نے مشاہدہ اور فوجی دستوں سے جنگوں کی تدراک کا بیڑا اٹھایا ہے۔

* سوئزلینڈ کا بحران، ایران، انڈونیشیا، یونان، کشمیر، فلسطین، کوریا، ہنگری سپائرس عرب اسرائیل، افغانستان وغیرہ کے تنازعات کر حل کرنے میں کوشاں ہے۔

* اسلہ سازی اور نیوکلیائی ہتھیاروں کے ذخیروں کا مشاہدہ کرکے سرد جنگ کی کیفیت کو روک کر اقوامِ متحدہ نے متاثر کن کام کیا ہے۔ جو دنیا میں امن بحالی کا باعث ہے۔

* عالمی سطح پر معاشی ومالی امداد و نگرانی کے خدمات بھی انجام دے رہا ہے۔ ,GATT معاہدہ کے ذریعے عالمی تجارت کو قابو میں رکھے ہوئے ہے۔

* انسانی حقوق کی بحالی۔ نسلی امتیاز، نو آبایت وغیرہ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

13. دولتِ مشترکہ کے مقاصد کی فہرست بنائیے۔؟

جواب اقوام، دولتِ مشترکہ کا قیام 1926 میں ہوا۔لندن شہر میں اس کا صدر دفتر ہے۔اس کے مقاصد مندرجہ ذیل ہیں۔

* دستور کی حمایت.
* آزادی کا تحفظ
* غریبی کا تدراک
* عالمی امن کے لئے کھیل کود و سائنس کا فروغ۔
* ثقافتی ترقی۔
* ممبر ممالک کو مالی امداد وغیرہ

علمِ سماجیات SOCIOLOGY (03 مارکس سوالات وجوابات)

01 - عدم مساوات کو دور کرکے تعلیم کو عام کرنے کے لئے دستورِ ہند میں کسطرح یکساں موقع دئے گئے ہیں؟

جواب عدم مساوات کو دور کرکے تعلیم کو عام کرنے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات یٹھائے گئے ہیں

* دستور کی دفعہ 39 میں لوگوں کو سماجی انصاف اور بہبودی کے موقع فراہم کرنے کو حکومتوں کا فرض قرار دیا گیا ہے.
* دفعہ 45 میں ملک بھر کے 14 سال تک کے تمام بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم دینا۔
* دفعہ 19 کے تحت تمام شہریوں کو مذہبی آزادی اور اظہارِ خیال کی آزادی کو بنیادی حق قرار دیا گیا ہے۔
* دفعہ 29 اقلیتوں کے ثقافتی حقوق کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔
* دفعہ 30 اقلیتوں کے تعلیمی ادارے قائم کرنے کا خصوصی موقع فراہم کرتا ہے۔
* دفعہ 46 درج، فہرست ذاتوں اور قبائل کے تعلیمی حقوق کی حفاظت کرنا اور فروغ دینے کو حکومت کی ذمہ داری قرار دیتا ہے
* دفعہ 21 جینے کے حقوق کے پس منظر میں تعلیمسے متعلق سپریم کورٹ کی رائے کو اہمیت حاصل ہے۔
* 1993 کے انی کرشنن اور آندھرا پردیش کے عدالتی فیصلے کے تحت آنگن واڑی سے لے کر اعلیٰ تعلیم اور پیشہ وارانہ تعلیم کو شامل کرتے ہوئے تمام تر تعلیم کو مجموعی نقطۂ نظر سے دیکھنے کو کہا گیا ہے۔

02. چھوت چھات کے خاتمے کے لئے حکومت کی جانب سے اٹھائے گئے قانونی اقدامات کی وضاحت کرو؟

جواب. چھوت چھات انسانی سماج پر لگا ایک کلنک ہے۔ چھوت چھات کے خاتمے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

* دستور کی دفعہ 17 کے تحت چھوت چھات کے چلن کو نکال پھینکا ہے۔

* 1955 میں چھوت چھات سے متعلق جرائم کا قانون جاری کیا گیا ہے۔

1976 میں شہریوں کے حقوق کے تحفظ کے قانون کے تحت چھوت چھات کے رواج کو سزا کا موجب قرار دیا گیا ہے۔

* دستوری قانون کے تحت عوامی حق رائے دہندگی اور مساوات کا حق ملک کے تمام شہریوں کو دیا گیا ہے۔

* خصوصی طور پر درجِ فہرست لوگوں اور پس ماندہ ذاتوں کو تعلیمی سیاسی اور اقتصادی مواقع میں تخصص فراہم کیا گیا ہے۔

* 1989 کے قانون کے تحت حکومت کو ذمہ داری دی گئی ہے کہ وہ ریاستوں میں چھوت چھات کا خاتمہ کرے۔

03 . سماجی پرتوں کے نظام کی خصوصیات بیان کرو۔

جواب: ہندوستان میں سماجی پرتوں کا نظام زمانے قدیم سے چلا آرہا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل خصوصیات ہیں۔

* سماجی پرتوں کی تشکیل ایک سماجی عمل ہے، سماجی پرتوں کو افراد کی جسمانی خصوصیات سے قطع نظر ان کی سماجی حیثیت اور اہمیت کی بنیاد پر تعین کیا جاتا ہے۔

* سماجی پرتوں کی تشکیل جامع اور مکمل ہوتی ہے، یہ ایک عالمگیر عمل ہے۔

* مزوروں کی تقسیم۔ پیشہ آمدنی اور دیگر نکات کی بنیاد پر سماجی پرتوں کا نظام ہر ایک انسانی سماج میں نظر آتا ہے۔

* سماجی پرتوں کا نظام نہایت ہی قدیم ہے، بنی نوع انسان کے پیدائشی دنوں سے ہی خانہ بدوش زندگی سے لیکر جدید طرزِ زندگی تک یہ نظام الگ الگ صورتوں میں چلا آرہا ہے۔

* سماجی پرتوں کا نظام ایک ہی نام سے موجود نہ رہتے ہوئے مختلف اشکال میں ہے۔

* ہندوستان میں یہ کرم سدھانت کے نام پر برہمن، کشتری۔ ویش، شدر کے طور پر سماج کو چار حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔

04. چھوت چھات کے مسائل بیان کرو؟ یا چھوت چھات انسانی سماج پر لگا ایک کلنک ہے کیسے، ثابت کرؤ

جواب: چھوت چھات انسانی سماج پر لگا ایک کلنک ہے، اچھوتوں کو سماج میں نہایت ہی نچلا مقام دیا گیا ہے۔

* اچھوتوں کو تعلیمی موقوں سے محروم رکھا گیا ہے۔ زمان قدیم سے ہی یہ وید کو نہ سن سکتے تھے نہ پڑھ سکتے تھے۔ سنسکرت بھی نہی سکھ سکتے تھے۔

* مذہبی کتابوں سے متعلق معلومات حاصل کرنا بھی منوع تھا۔ * ڈاکٹر امبیڈ کرنے تعلیم انسان کی جاگیر ہے کہتے ہوئے اچھوتوں کی ترقی کے لئے نمایاں قردار ادا کیا ہے۔

جایئداد کے حق سے محرومیت۔ روایتی طور پر اچھوت جائداد کے حق اور معاشی سرگرمیوں سے محروم تھے۔

* سیاسی شرکت سے محرومی۔ اطھوتوں کا انتظامی امور میں داخلہ ممنوع تھا، انگریزوں کے دور میں اچھوتون کو سیاسی طور پر کچھ حقوق دئے گئے۔

05. منظم اور غیر منظم مزدوری میں فرق لکھئے؟

جواب

منظم مزدوری	غیر منظم مزدوری
* قانون اور پابند قانون مقررہ کام وکاج کے شعبوں میں کام ہوتا ہے۔	* کسی بھی تنظیم یا قانون کے ماتحت کام نہیں کرتے۔
* ان کا مقام اور مرتبہ بھی منظم ہوتا ہے۔	* ان کا مقام و مرتبہ منظم نہیں ہوتا بلکہ علاقہ وسیع ہوتا ہے۔
* اِن کے کام کے تمام معاملات تحریری انداز میں ہوتے ہیں۔	/ * ان کی محنت کو کوئی منظم قانون معاون نہیں ہوتا۔
* اِن کو ایک مقررہ ب تنخواہ مہنگائی بھتہ، چھٹیوں کے دوران تنخواہ اور وظیفہ یابی کی سہولتیں ہوتی ہیں۔	* یہ روزانہ کی اجرت سے کام کرتے ہیں۔
	* منظم مزدوروں کی طرح سہولیات میسر نہیں ہوتے۔
* طبی سہولیات دی جاتی ہیں۔	* طبی سہولیات حاصل نہیں ہوتے۔
* ان کو اپنی عمر کے متعین وقت تک کام کرنا پڑتا ہے۔	* عمر یا وقت کا تعین نہیں ہوتا۔
سرکار کی جانب سے مقرر کردہ قاعدے و قوانین کے مطابق کام کرتے ہیں۔ مثال؛ اسکول کالج صنعتی ادارے وغیرہ۔	* کسی بھی سرکاری قاعدے قوانین کے مطابق کام نہین کرتے، مثال؛ زرعی مزدور۔ گھرون میں کام کرنے والے۔ ٹھیلے والے وغیرہ

06 : غیر منظم مزدوروں کے مسائل بیان کرو۔؟

جواب: * غیر منظم مزدوروں کا کوئی قاعدہ و قانون نہیں ہوتا۔

* ان کی محنت کے مقابلے میں کم مزدوری دی جاتی ہے۔

* ان کو کسی بھی قسم کی مفت طبی سہولیات نہیں ہوتے۔

* ان کے روزگار کا کوئی تحفظ مقررہ تنخواہ یا بھتہ وغیرہ کی سہولیات نہیں ہوتے۔

* کام کی تلاش میں ایک جگہ سے دوسری جگہ ہجرت کرنا پڑھتا ہے۔

* یہ سماجی عدم، تحفظ کا شکار ہوتے ہیں۔

* انہیں کوئی بھی قانون تعاون نہیں کرتا۔

* غیر منظم شعبوں میں کمسن بچے نہایت برے حالات میں جسمانی محنت پر مبنی کام کرتے ہیں۔

* یہ شعبہ بچہ مزدوری روایت پر کام کرتا ہے۔

جغرافیہ GEOGRAPHY (03 مارکس سوالات وجوابات)

01. صنعتوں کی مقامیت یا جائے وقوع کے عوامل کون کونسے ہیں؟

جواب: صنعتوں کی مقامیت یا جائے وقوع کئی عوامل پر مشتمل ہے۔ صنعتوں کی مقامیت کے لئے مندرجہ ذیل عوامل درکار ہیں۔

* خام مال کی فراہمی
* بجلی یا برقی توانائی کی فراہمی
* نقل وحمل ومواصلات کے سہولیات
* بازار کے سہولیات
* سرمایہ
* مزدور اور پانی کی فراہمی
* موسم
* حکومت کی پالیسیاں

02. ہندوستان کے اہم صنعتی خطے یا حلقے کونسے ہیں؟

جواب: ایک قسم یا مختلف قسم کی صنعتوں کو ایک جگہ مرکوز کئے گئے علاقے کو صنعتی خطہ یا علاقہ کہتے ہیں۔ ہندوستان کے اہم صنعتی خطے یہ ہیں۔

* ہگلی۔ کلکتہ کا صنعتی خطہ
* ممبئی۔ پونہ کا صنعتی خطہ
* احمد آباد۔ وڈوڈرہ کا صنعتی خطہ
* مدھورائی۔ کوئمبتور۔ بنگلور کا علاقہ
* سطح مرتفع چھوٹا ناگپور کا علاقہ
* دہلی۔ مرٹھ کا علاقہ
* وشاکھاپٹنم۔ گنٹور کا علاقہ
* کولم۔ ترونٹ پورم کا علاقہ

03 : صنعتی کی ترقی سے ملک کی معاشی ترقی میں اضافہ ہوتا ہے، کیسے؟

جواب: صنعتیں ملک معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

* صنعتوں کی ترقی سے ابتدائی اشیاپر انحصار کم ہوتا ہے۔

*. درآمدات میں کمی واقع ہوتی ہے۔

* برآمدات میں اضافہ ہوکر قومی آمدنی وانفرادی آمدنی میں ہوتا ہے،

* غیر ملکی زرِمبادلہ میں اضافہ ہوتا ہے۔

* روزگار کے موقع فراہم ہوتے ہیں۔

*لوگوں کی معیارِ زندگی بھی بلند ہوتی ہے۔

* دنیامیں اپنے ملک کا مقام بلند ہوتا ہے۔

04. ہندوستان میں کپڑے کی صنعت یاپارچہ بانی کی صنعت کے بارے میں لکھئے ؟

جواب: ہندوستان میں پارچہ بانی کی صنعت زراعت پر مبنی سب سے اہم صنعت ہے۔

* قدیم زامنے سے ہی ہندوستانی لوگ کپڑے بننے کے فن سے واقف تھے۔

* مگر ہاتھوں سے بنائی کی حد تک ہی موجود تھا۔

* ہندوستان مین سب سے پہلا سوتی کپڑے کا جدید کارخانہ 1854 مین ممبئی مین قائم ہوا۔

*اس کے بعد سورت، احمد آباد اور دیگر مقامات پر سوتی کپڑے کے کارخانے قائم ہوئے،

* آج سوتی کپڑے کی صنعت میں چین کے بعد ہندوستان کو دوسرا مقام حاصل ہے۔

* کپڑے کی بڑھتی ہوئی مانگ کے ساتھ کپاس کی مانگ بھی زیادہ ہونے لگی ہے۔کپاس کے سوتی سازوسامان برآمد کرنے میں بھی ہندوستان کو دوسرا مقام حاصل ہے۔

05 : المونیم ایک غیر آہنی دھات ہے،اس کا وسیع پیانے پر استعال لکھو۔؟

جواب: المونیم ایک غیر آہنی دھات ہے،اس کا وسیع پیانے پر استعال ہوتا ہے۔

* یہ ہوائی جہاز سازی کی تیاری میں استعمال ہوتا ہے۔

* آٹو موبائل اور ریل سازی کی صنوت میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔

* گھریلو سازوسامان * برقی تار * پیکینگ کے سازوسامان * رنگ سازی وغیرہ میں المونیم کا ستعال ہوتا ہے۔

*المونیم تانبے اور فولاد کی متبادل دھات ہے

06. کاغذ سازی کی صنعت کے لئے درکار عوامل کون کونسے ہیں

جواب: کاغذ ایک کارآمد چیز ہے۔اسے مختلف مقاصد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

* کاغذ سازی کی سنعت کے لئے درکار عوامل یہ ہیں۔

* خام مال۔ جیسے بید گھاس نرم اور خم دار لکڑی، سبائی گھاس۔ وغیرہ۔

* کثیر مقدار میں پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

* بڑے بڑے بازار سستے * مزدوروں کی دستیابی، * نقل و حمل کی سہولیات

* بجلی اور چند کیمیائی اشیأ کی دستیابی وغیرہ کاغذ کی صنعت کے لئے درکار عوامل ہیں۔

07. کسی ملک کی خواندگی اور تعلیمی سطح کو جاننے کے لئے اس ملک مین استعمال ہونے والے کاغذات کے پیانے سے سمجھا جاتا ہے، اس جملے کی وضاحت کرؤ۔

جواب: *کاغذ ایک کارآمد چیز ہے۔

* لکھائی، پڑھائی، چھپائی اور پیا کینگ میں اس کا استعمال ہوتا ہے،

* 2001 مردم شاری کے مطابق خواندگی فیصد 64.43 تھا۔

* 2011 کی مردم شاری کے مطابق یہ شرح بڑھ کر 74.04 فیصد ہوگئی۔

* گو کہ کاغذی فن کی شروعات 10 وین صدی میں ہوئی۔ مگر دھیرے دھیرے یہ بڑے پیانے کی صنعت بن گئی۔

* آزادی کے دوراں بھی صحافت نے اہم رول ادا کیا ہے۔

* آزادی کے بعد تو یہ تیز رفتاری سے ترقی کر رہا ہے۔

08 : ہندوستان میں معلومات پر مبنی صنعت کی ترقی، سماجی و معاشی تبدیلی کا ایک طاقتور آلہ ہے۔اسکی اہمیت بیان کیجئے؟

جواب: معلومات پر مبنی صنعت عام طور پر ان صنعتوں سے جوڑی ہوئی ہے، جو انسانی تعلیم اور ٹکنالوجیکل ترقی کو تیز رفتار بنانے میں مددگار ہے۔

* IT انفارمیشن ٹکنالوجی اس کی اہم شاخ ہے۔

* اس کے اہم آلات سافٹویر اور ہارڈویر ہین۔

* اس کے لئے جسمانی توانائی اور خام مال سے زیادہ دانشمندانہ صلاحیتیں درکار ہوتی ہیں۔

* معلومات پر مبنی صنعت کی ترقی، سماجی و معاشی تبدیلی کا ایک طاقتور آلہ ہے ہندوستان مین نوجوان طبقہ اور بڑھتی ہوئی معلوماتی ٹکنالوجی موجود ہونے سے یہ ملک کی سب سے بڑی صنعت ہونے کی قابلیت رکھتی ہے۔

* ہندوستان سے برآمد ہونے والے اشیأ میں سافٹ ویر اشیأ بے حد اہم ہیں۔ ان سے بے حساب زرِ مبادلہ حاصل ہوا ہے۔

09. ہندوستان میں سیلاب آن کی آن میں واقع ہونے والی قدرتی آفت ہے کیسے ؟

جواب: سیلاب جو ندیون کے پانی کی عبوریت سے واقع ہوتے ہیں، آن کی آن میں تباہی لاتے ہیں

* ہندوستان میں بہت سے علاقے ہر سال سیلاب سے متاثر ہوتے ہیں۔مثال کے طور پر گنگا و برہم پتر کا علاقہ ۔ سطح مرتفع دکن وغیرہ

* یہ انسان کے ہونے والے اعمال سے بھی واقع ہوتے ہیں۔

* لیکن بھاری پیمانے پر جانی ومالی نقصان لاتے ہیں

* فصلوں ونباتات کی بربادی

* نقل وحمل کے نظام کا درہم برہم ہونا۔

* مٹی کا کٹاؤ

* بنیادی سہولیات کا خاتمہ یہ سب پل بھر میں پورے نظام کو درہم برہم کر دیتے ہیں۔

10. سائیکلون سے کیا مراد ہے؟اس سے ہونے والے اثرات بیان کرو۔؟

جواب: کرہ فضائی سے جڑی ہوئی وہ قدرتی آفت جہاں کم دباؤوالع خطہ کے مرکز کے اطراف تیز رفتار سے چکر لگاتی ہیں طوفان یا سائیکلون کہلاتی ہے۔اس کے اثرات مندرجہ ذیل ہی

* سائیکلون سے جائیداد واملاک کی تباہی

* عمارتوں کا ٹوٹنا

* نقل وحل وابلاغ کے نظام کا درہم برہم ہونا

* برقی تارون کا ٹوٹنا * فصلوں کی بربادی

* جنگلات وجانوروں کی ہلاکت وغیرہ ہے۔

11. زمین کے کھسکنے سے کیا مراد ہے؟اس کے وجوہات بیان کرو۔؟

جواب: پہاڑوں یا ٹیلوں کا کٹا ہوا حصہ پہاڑوں کی ڈھلوانوں سے پھیسلنے کو زمین کا کھسکنا کہتے ہیں۔

یہ زمین کی قوتِ کششِ ثقل کی وجہ کے تحت مٹی پتھر اور زمینی اجسام نیچے کی جانب کٹ کر کھسکنے لگتے ہیں۔

* اسکے دو اثرات ہیں *

*** قدرتی وجوہات:**

* سمندری لہریں ساساحلی چٹانوں کی تہہ کو ڈھلوان کی جانب ٹکرانے سے

* شدید بارش اور زلزلے

انسانی سرگرمیاں:

* جنگلات کی کٹائی وتباہی

* راستے ریلوے لائن وبند کی تعمیر

* آبی ذخائر

* برقی قوت کے منصوبوں کی تعمیر

* گہری کان کنی

* پتھروں کی کھدائی وغیرہ۔

12. ہندوستان میں ساحلی کٹاؤ سمندری لہروں اور بحری ہواؤں کے سبب واقع ہوتا ہے۔اس کے وجوہات بیان کرو۔

جواب: . ہندوستان میں ساحلی کٹاؤ سمندری لہروں اور بحری ہواؤں کے سبب واقع ہوتا ہے،

ہندوستان میں اس کے وجوہات مندرجہ ذیل ہیں

* **1) جنوب مغربی مانسونی ہوائیں:**

*ہندوستان میں ان ہواؤں سے مغربی ساحل کا کٹاؤ ہوتا ہے۔

*موسم،مانسون کے دوران گجرات کا ساحؒ مہاراشٹر، گوا، کرناٹک وغیرہ ساحل بڑے بپیمانے پر متاثر ہوتے ہیں

2)*ٹراپیکی سائیکلون: یہ بڑے تباہ کن ہوتے ہیں۔

* اکثر یہ شمال مشرقی ہواٴں کے موسم کے دوران خلیج بنگال میں واقع ہوتے ہیں۔

* یہ ٹمل ناڈو، آندھرا پردیش،اڑیسہ کے ساحلوں کو تیزی سے کٹائی کعرے ہیں۔

3)*سونامی: زلزلون سے ب پیدا ہونے والی اونچی اونچی لہروں کو سونامی کہتے ہیں

*انڈومان نکوبار اور ہندوستان کا مشرقی ساحل سونامی سے بے حد متاثر ہوتا ہے۔

* انسانی مداخلت سے بھی ساحلی کٹاؤ ہوتا ہے۔ساحلی ریت کا استعمال،کان کنی،پتھرون کی کھدائی اسکے اہم وجوہات ہیں،

13. زلزلوں کو روکنے کے لئے کون کونسے احتیاطی تدابیر اختیار کئے گئے ہیں۔؟

جواب؛کرہ ارض میں شدید ارتعاش زلزلہ کہلاتا ہے۔یہ قدرتی آفت میں سب سے زیادہ تباہ کن آفت ہے۔جس کا نتیجہ صرفطربادی ہے۔

اس کو روکنے کے لئ مندرجہ ذیل اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

*زلزلوں کے حلقے میں رہائشی عمارتون کی تعمیری پر پابندی۔

* زلزلے سے محفوظ رکھنے والے عمارتوں کی تعمیرطکو فروغ دینا۔

* عمدہ درجے کے تعمیراتی اشیا کا استعمال کرنا۔

* زیرزمین پانی کے لئے کھدائی کرنے پر ممانت کرنا۔

* زلزلے کی شدت والے پہاڑی علاقوں مین شہرون کی وسعت پر پابندی عائد کرنا۔

* جنگلات کی کٹائی اور گہری کان کنی کو روکنا۔

* زلزلوں کے واقع ہونے کے بعد امدادی کام بھی اتنے ہی اہم ہیں۔جیسے غذا کی فراہمی،رہائشی انتظام کرنا۔

* مہلک بیماریوں کے پھیلاؤ سے آگاہ کرنا، طبعی انتظام کرنا وغیرہ۔

علمِ معاشیات۔ ECONOMICS) 03 مارکس سوالات وجوابات)

1-RBI. آر.بی.آئی کے کام بیان کرو؟

جواب: RBI . آر.بی.آئی ملک کے بینکوں کی بینک ہے۔اس کے کام مندرجہ ذیل ہیں۔

☆.-نوٹ چلن کی خود اختیاری: RBI . آر.بی.آئی کر2000.500.200.100،50،20،10،5،2روپئے کے نوٹوں کو چھاپ کے چلانے کا اختیار ہے۔

☆. حکومت کی بینک کے طور پر خدمت انجام دینا: آر.بی.آئی مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی ڈپازٹ کو تسلیم کرتی ہے حکومت کے احکامات کے مطابق کام بھی کرتی ہے۔

☆. بینکون کی بینک کے طور پر خدمت انجام دینا: آر.بی.آئی ملک کے بینکوں کی بینک ہے۔

☆ملک کی تمام بینکوں پر اس کا کنٹرول ہوتا ہے۔

☆تمام بینکون کے ڈپازٹ اور قرض یہاں سے مہیا ہوتے ہیں۔

☆آر.بی.آئی قومی آمدنی کے مرکز کے طور پر خدمت انجام دیتی ہے،

☆یہ قرض کے حد پر قابو رکھتی ہے

☆بیرونی زرمبادلہ کی جمع پونجی پر نگرانی رکھتی ہے۔

02.زر کے معنی اور ان کے کام کے متعلق وضاحت کیجئے؟

جواب: ملک کے مالیاتی محکمہ سے منظور شدہ نوٹوں اور بینکوں کو اس ملک کا زر سمجھا جاتا ہے۔رابرٹ سن کے مطابق-اشیأکی خرید وفروخت یادیگر تجارتی قرضوں کی ادائیگی مین قبول کی جانے والی کوئی بھی شئے روپیہ یا زر کہلاتی ہے۔

* ابتدائی ہم کام۔زر کے ابتدائی اہم کام یہ ہیں۔زرمبادلہ یاادئیگی کے زریعے اشیا کی خریداری یافروخت کے لئے زر کو رسیدی کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔

* **قیمتوں کا فیصلہ:** تمام اشیأاور خدمات کی قیمت زر کے شکل میں ادا کی جاتی ہے۔

*اشیائ کی قیمت کا فیصلہ زر کرتا ہے۔زر ایک آلہ کے مانند ہے۔

2.**زر کے قبل ازوقت کام** زر کے قبل ازوقت کام یہ ہین۔دیرینہ ادائیگی کا پیمانہ۔

* قیمتوں اور خریدی کی صلاحیتوں میں اضافہ۔

*قیموں میں تبدیلی یاخریدنے کی طاقت میں کمی بیشی۔

سوال3. ہندوستان میں استعمال میں ہونے والے زر کی فراہمی اور ان کے مختلف نظریات کے بارے میں لکھئے؟

جواب: ملک کے مالیاتی محکمہ سے منظور شدہ نوٹوں اور بینکوں کو اس ملک کا زر سمجھا جاتا ہے۔ہندوستان میں استعمال میں ہونے والے زر کی فراہمی کے چار نظریات کو استعمال میں لایا جارہا ہے،

جیسے۔M4.M3.M2.M1

M1= کرنسی نوٹ + سکے + کاروباری بینکوں میں درکار بجٹ یاڈپازٹ

*M1=M2+ ڈاک خانوں میں جمع بچت ڈپازٹ

*M3MI= + کاروباری بینکوں میں مدتی ڈپازٹ

* M3=M4+ ڈاک خانوں میں جمع کل ڈپازٹ

* مالیاتی انتظام کے تحت M2اور M1. چھوٹی رقم کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔

*M4.M3 کو بڑی رقم سمجھا جاتا ہے۔

* اسی رقم کی بنا پر کاروبار بینک اپنے پاس رکھتی ہے۔معاشی نظام مین چلن میں رہنے والی رقم پر بھی اثر کرتی ہے۔

04؛ آر.بی. آئی ماہیتی قرض پر قابو کرنے والے اقدامات کے بارے میں لکھئے

جواب: ماہیتی یا آمدنی پر انحصار قرض پر قابو پانے کے اہم اقدامات یہ ہیں۔

***حاشیائی پیمانے کی تبدیلی:** قرض لیتے وقت بینک ضمانت پوچھتی ہے۔کسی بھی مقصد کے لئے قرض دینے کو راغب کرنے لئے حاشیائی رقم کم کیا جاسکتا ہے۔

* **قرض کی زیادہ سے زیادہ مقررہ حد:** کچھ مقررہ مقاصد کے لئے دئے جانے والے زیادہ سے زیادہ قرض کی حد پر RBI . آر.بی. آئی روک لگاتی ہے۔

* **ذاتی دباؤ:** مختلف مقاصد کے لئے کل قرضوں کی فراہمی یا مختلف مقاصد کے لئے قرضون کے مقدار کو کم کرنے کے لئے آر بی آئی کاروباری بینکوں پر مخصوص مراسلات کے زریعئے دباؤ ڈالتی ہے۔

* **راست کاروائی:** تمام بینکوں کی ناکامی کے بعد آر بی آئی تمام کاروبار بینکون اور یگر مالیاتی اداروں کو قابو مین رکھنے کے کام انجام دیتی ہے۔

اس طرح مرکزی بینکون پر آر بی آئی کئی کاروائیوں کے ذریعہ زر کی مقدار پر کنٹرول کو رکھتے ہوئے قیمتوں کے حالات اور مجموئی ترقی کی رفتار پر اثر ڈالتی ہے۔

05. عوامی مالیہ کے معنی اور اہمیت بیان کرو؟

جواب: حکومت کی آمدنی وخرچ اور قرضہ جات کے انتظامات کا مطالعہ کرنا ہی عوامی مالیہ ہے۔*ڈالٹن کے مفہوم کے مطابق "حکومت کی آمدنی خرچ واخراجات کا انتظام کرنا اور ان کو ترتیب دینے کے عمل کو "عوامی مالیہ" کہتے ہیں۔

اہمیت: *معاشی ترقی اور معاشی استحکام کو حاصل کرنے کی غرض سے حکومت اپنی آمدنی خرچ واخراجات قرضہ جات کے تعلقسے مالی پالیسوں اور مالی معاملات کی پالیسوں کا اعلان کرتی ہے۔

* معاشی ترقی اور ااستحکام حاصل کرکے آمدنی کو مساوی طور پر تقسیم کرنا مالی پالیسوں کا اہم مقصد ہے۔

* حکومت اپنی ذخیرہ کی ہوئی آمدنی یا حاصل کئے ہوئے قرضہ جات کو ترقی کے کاموں میں صرف کرتی ہے۔اس سے ترقی کی رفتار تیز ہونے سے سب کے لئے فائدہ مند ہے۔

* معاشی ترقی کے پچھڑنے کے دوران اخراجات کو بڑھا کر معاشی ترقی کی وسعت کے دوران اخراجات کو کم کر کے حکومت معاشی استحکام حاصل کرتی ہے۔

* حکومت کی آمدنی خرچ اور ان کے درمیان موافقت سالانہ بجٹ کا حصہ ہونے کی وجہ سے عوامی مالیہ کا مطالعہ کرنا اور بجٹ کی وضاحت کرنے میں مدد کرتا ہے۔۔۔

06. عوامی خرچ مین اضافہ کے وجوہات بیان کرو؟

جواب: حکومت ملک کے تحفظ، انتظامیہ، معاشی ترقی، عوامی فلاح و بہبودی کے مدِ نظر مختلف سرگرمیوں کے لئے مالیہ خرچ کرتی ہے۔اسے عوامی اخراجات کہتے ہیں۔

آج کل عوامی اخراجات میں اضافہ ہوتا جارہا ہے کیونکہ

* 20ویں صدی میں فلاحی مملکت کے عروج سے جدید حکومتوں کے کام کے حلقوں اور کردار کو وسعت ملی ہے۔* اس سے عوامی اخراضات میں زیادتی ہوئی۔

* معاشی ترقی کی تیز رفتار کے لئے عوامی کی اخراضات کا ہونا ضروری ہے۔

* صنعت کاروبار اور تجارت کی اہمیت افزائی کے لئے۔

* زراعت اور دیہی ترقی کو فروغ دینے کے لئے۔

* سماجی معاشی وبنیادی سہولیات کا انتظام کرنے کے لئے

* مکمل روزگار فراہم کر کے سماجی فلاح و بہبودی مین اضافہ کرنے کے لئے عوامی اخراجات کا ہونا ضروری ہے

07. مرکزی حکومت کی بغیر ٹیکس کی آمدنی کے زرائعوں کے متعلق لکھئے۔

جواب:حکومت ٹیکس کے علاوہ دیگر ذرایعوں سے بھی آمدنی حاصل کرتی ہے۔اس کو بغیر ٹیکس کی آمدنی کہتے ہں۔

مرکزی حکومت سے اکھٹا کی جانے والی بغیر ٹیکس کی آمدنی یا آمدنی کے زرائع یہ ہیں۔

* ریزروبینک سے حاصل ہونے والا منافع۔

* ہندوستانی ریلوے نظام سے حاصل ہونے والا منافع۔

* محکمہ ڈاک اور ٹیلفون سے حاصل ہونے والا منافع۔

* عوامی حلقے کی صنعتوں سے حاصل ہونے والا منافع۔

* سکوں اور ٹیکسالوں سے حاصل ہونے والی آمدنی۔

* مختلف قسم کی فیس اور جرمانوں سے ملنے والی آمدنی وغیرہ۔

.08 عوامی اخراجات کے مقاصد لکھئے؟

جواب: حکومت ملک کے تحفظ،انتظامیہ،معاشی ترقی،عوامی فلاح و بہبودی کے مدِ نظر مختلف سرگرمیوں کے لئے مالیہ خرچ کرتی ہے۔اسے عوامی اخراجات کہتے ہیں۔عوامی اخراجات کے مقاصد یہ ہیں۔

* معاشی ترقی کی رفتار تیز کرنا۔
* صنعت کاروبار اور تجارت کی اہمیت افزائی کرنا۔
* زراعت اور دیہی ترقی کو فروغ دینا۔
* سماجی معاشی و بنیادی سہولیات کا انتظام کرنا۔
* متوازی علاقوں کی ترقی کو فروغ دینا۔
* مکمل روزگار فراہم کرنا۔
* سماجی فلاح و بہودی میں اضافہ کرنا۔وغیرہ

.09 مال کا خسارا کسے کہتے ہیں؟اس کے چار نظریات بیان کرو؟

جواب: حکومت کی محصولی آمدنی اور بغیر قرضہ جات کا سرمایہ آمدنی،حکومت کے کل اخراجات سے زیادہ ہو تو اس کو مال کا خسارہ کہتے ہیں۔اسے اس طرح معلوم کیا جا سکتا ہے۔

* **مالیہ کا خسارہ:** ٹیکس کی آمدنی + بغیر سرمایہ آمدنی = کل خرچ

* **محصولی خسارہ:** ریونیو محکمہ یا محصولاتی محکمہ کے اخراجات محصولیات آمدنی سے زیادہ ہوں تو محصولات میں کمی واقع ہوتی ہے۔اس کا حساب یہ ہے۔ * محصولاتی کھاتے کی آمدنی: محصولاتی محکمہ کی آمدنی = محصولاتی خسارہ

* **پرائمری خسارہ:** حالیہ سالوں میں مالیہ کی کمی سے پچھلے سال کی سود کی ادائیگی کو کم کر دیا جائے تو پرائمری خصارہ حاصل ہوتا ہے۔

* **بجٹ کا خسارہ:** یہ کل آمدنی اور کل اخراجات کے درمیان فرق پیدا ہو تو اس کا حساب اس طرح کرتے ہیں۔

بجٹ کا خسارہ = کل آمدنی۔کل خرچ و اخراجات

تجارتی تعلیمات BUSINESS STUDY (03 مارکس سوالات وجوابات)

سوال 01. **بینک کے خصوصیات بیان کرو؟**

جواب: بینک ایک مالیاتی کاروباری ادارہ ہے۔اس کے خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں۔

* **پیسوں کا لین دین**: بینک پیسوں کی لین دین کرنے والا ایک مالیاتی ادارہ ہے۔

* **فرد ادارہ یا کمپنی۔** بینک ایک فرد ادارہ یا کمپنی یا جماعت بھی ہو سکتی ہے۔

* بینکس عوام سے زر محفوظ کرتے ہیں۔

* **قرض دینا**: بینک صنعتی اداروں، زرعی اداروں، تعلیم، گھر کی تعمیر جیسے مقاصد کے لئے مقاصد کے لئے قرض کے طور پر رقم دیتے ہیں۔

* بینک آسان قسطوں میں چک یا رقم ڈپازٹ کرتے ہیں۔

* ایجنٹ یا ایجنٹ کا تقرر کے سود مند خدمات فراہم کرتے ہیں۔

* نفع اور جذبہ خدمات * مسلسل وسعت پذیر کاروائیاں۔ * تعلق جوڑنا۔

* بینک کاروبار: بینک کی اہم سرگرمی روپے پیسوں سے متعلق کاروبار ہوتے ہوئے دیگر کاروباروں کے لئے بھی ماتحت نہیں ہوتی۔

* نام کی پہچان: بینک ہمیشہ اپنے بنام کے ساتھ بینک کا لفظ شامل رکھے گی۔مثال کے طور پر کینرا بینک، کارپوریشن۔

02. بینک کے کام وکاج بیان کرو؟

جواب: بینک ایک مالیاتی کاروباری ادارہ ہے جو مندرجہ ذیل خدمات انجام دیتا ہے۔

* عوام سے یا دیگر زرائعوں سے زرِ محفوظ کو قبول کرنا۔

* عوام اور اداروں کو قرض دینا۔

* رقم کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا یا جمع کرنا۔

* چیک اور رسیدی ہنڈی کے ذریعہ رقم وصول کرنا۔

* چیک یا ڈرافٹ کو بھنانا۔

* محفوظ خانوں کو کرایے پر دینا۔

* غیر ملکی زرِ مبادلہ کاروبار چلانا۔

* قیمتی اشیأ کو ااپنے محفوظ خانوں میں بہ حفاظت رکھنا۔

* قرض کی سند اور ذمہ داریہ والے کاغذ دینا۔

* ریاستی و مرکزی ضحکومتوں کے پیسوں کے کام وکاج نبھانا۔

.03 بینکوں کی صنعت میں ڈاک خانے اہم کردار نبھا رہے ہیں۔وضاحت کرو

جواب: ڈاک خانے کے کاروبار کو بینکوں کے زمرے میں شامل کیا گیا ہے۔

* 1.55 لاکھ ہندوستانی ڈاک محکمہ سارے ملک میں شروع کیا گیا ہے۔

* ڈاک خانے قومی بچت کے اسناد تقسیم کرتا ہے۔

* بچت کھاتے کے اسناد * کسان ترقیاتی سند فراہم کرتا ہے۔

* ماہانہ تکمیل ڈپازٹ کی خدمات بھی فراہم کرتا ہے۔

* ڈاک بیمہ، وظیفہ یابی کے بادبیمہ۔ تنخواہ تبدیل کرنے کے لئے پیسوں کے کاروبار کو بھی ڈاک گھر اپنے ذمہ لے لیا ہے۔

محکمہ ڈاک نے ایک ہزار کروڑ روپے کے برابر سرمایہ بینک کاروبار میں لگانے کا منصوبہ بنایا ہے۔

.04 بینک مین کھاتہ کھولنے کے مراحل بیان کرو۔

جواب: بینک کی خدمات حاصل کرنے والے لوگ یا ادارے کو بینک میں کھاتہ کھولنا نہایت ضروری ہے۔

* بینک مین کھاتہ کھولنے کے 7 مراحل ہیں۔

* کھاتہ کا انتخاب کرنا۔

* اپنی معقول بینک کے افسر سے ملاقات کرنا۔

* بینک کھاتہ فارم یا پیشی کی درخواست دینا۔

* قابلِ اعتبار شخص کی شناسائی دینا۔

* بینک کھاتہ کھولنے کا فارم مکمل کر کے بینک کے حوالے کرنا۔

* چلن، پے سلیپ، کے ذریعے شروعاتی ڈپازٹ جمع کرنا۔

.05 صنعت کاری کے خصوصیات بیان کرو،

جواب: صنعت کار ایک تخلیق کار ہوتا ہے جو مندرجہ ذیل خصوصیات رکھتا ہے۔

* تخلیق کاری, * فعال. * خود اعتمادی

* جماعت بندی

* مسائل کا حل

* نقصان کی بھرپائی کے لئے تیار رہنا یا پابند قول رہنا۔

* قائدانہ صلاحیت * مقاصد کا حصول

* نئے کی عادت ڈالنا

* انصاف پسندی

* حوصلہ مند ہونا * فیصلوں کو انجام دینا۔ *

06. صنعت کاری ایک تخلیقی عمل یا صنعت کار کے اہم کاموں کو بیان کرو۔

جواب: صنعت کار موقع کا جائزہ لیتے ہوئے منصوبہ بنا کر ذرائع اکھٹا کرتے ہوئے، نقصان کا اندازہ لگا کر اس سے نفع اٹھاتے ہوئے سماج میں ترقیاتی تبدیلیاں لانے کے لئے اہم کام نجام دیتا ہے۔ وہ یوں ہیں۔

* صنعت کار تجارتی سرگرمیوں کے کئی منصوبوں کے ذریعے کام کرتا ہے۔
* صنعت کار پیداواری شعبوں میں استحکام لاتا ہے۔
* صنعت کار پیداواری اشیأ کے بارے میں، تکنیکی طور طریقوں کے بارے میں، مارکیٹ وروزگار کے بارے میں فیصلے دیتا ہے معلومات دیتا ہے۔
* صنعت کار تمام نکات کو مناسب طریقے سے نپٹاتا ہے۔
* صنعت کار اپنی صنعت کے قتصاد کے آمد خرچ کا بار بھی سنبھالتاہے۔
* صنعت کار نفع نقصان اور غیر یقینی صورت حال کا سامنا کرتا ہے۔
* صنعت کار تجارت کی راہیں معلوم کر کے صحیح طریقے سے رویہ عمل لانے کی رہنمائی کرتا ہے۔

07. ملک کی معاشی ترقی میں صنعت کار کا کردار اہم ہے۔ ثابت کیجئے؟

جواب: صنعت کار تجارت کے ماہر ہوتے ہیں۔ مختلف تاثرات کا خیال رکھتے ہوئے ان کو روبہ عمل لا کر معاشی ترقی کو فروغ دیتے ہیں۔

ہندوستان کی معاشی ترقی میں صنعت کار کا کردار نہایت اہم ہے۔

* صنعت کار مارکٹ کی اقتصادی شعبے میں مرکزی مقام رکھتے ہیں۔
* صنعت کار عوام کی غیر مفید بچتوں کو سرمایہکے انداز میں قائم رکھتے ہیں۔
* خود کار ڈنعت رکھنے والون کو، تکنیکی صلاحیت رکھنے والوں کو، پیشہ واروں کے لئے روزگاریاں ڈنعت فراہم کرتے ہیں۔
* صنعتکار ایک ملک کے لئے خالص پیداوار اور عوامی ترقی و فیکس آمدنی کو بڑھاتے ہیں۔
* نئی اشیأ اور خدمات کی عادت ڈالتے ہیں۔
* صنعت کار کم قیمت پر بہترین اشیأ عوام کو پہنچاتے ہیں۔
* رواں کی معیار، زندگی بڑھاتے ہیں۔
* صنعت کار کارخانوں کو ترقی فراہم کرتے ہیں۔
* یہ علاقائی تفرق کو دیہی علاقوں میں صنعتوں کا قیام کرتے ہوئے دور کرتے ہیں۔

صنعت کار ملک کی برآمدی کاروبار کو بڑھاتے ہیں۔

صنعت کار جدید تبدیلیوں کی عادت ڈالتے ہوئے تکنیکی مہارتوں کو تبدیل کرتے ہوئے زیادہ منافع بخش کاروبار اپناتے ہیں۔

08. حکومت کی جانب سے خودروزگار منصوبوں کو عمل میں لانے والے ادارے کونسے ہیں؟

جواب؛* ہندوستانی صنعتی ترقیاتی قومی بینک۔

*زرعی اور دیہی ترقیاتیقومی بینک۔

* درآمد برآمد یاایکسم بینک۔

* ہندوستانی چھوٹے پیمانے والی ترقیاتی قومی بینک۔

* بھارتیہ صنعتی مالیاتی ادارہ

*بھارتیہ صنعتی مالیاتی انوسٹمنٹ اور قرض کاادارہ

* بھارتیہ صنعتیں دوبارہ قائم کرنے کا ادرہ۔

* ہندوستانی تجارتی اور دیگر بینک

* ریاستی مالیاتی ادارہ۔

* ہندوستانی بیمہ ادارہ

* یونٹ ٹرسٹ آف انڈیا

09. ہندوستان میں صنعت کاروں کے ترقیاتی ادارہ کونسے ہیں؟

جواب: صنعتوں کو قایم کرنے کے لئے روپیہ تربیت اور مارکٹ فراہم کرنے کے لئے یہ ادارے مدد فراہم کرتے ہیں۔

* ضلعی تربیتی مراکز * چھوٹے.بیپمانے کی صنعتوں کی ترقی کے ادارے

* قومی چھوٹے پیانے کی صنعتوںنکے ترقی کے ادارے

* چھوٹے.بیپمانے کے کارخانوں کا بورڈ

* چھوٹی صنعت کی خدمات کا ادارہ

* صنعتی علاقے۔

* تکنیکی صلاح تنظیم....

THE END